# | Barelvi Mazhab Aik Ganda Gustaakh Mazhab hai |



بسم اللہ الرحمن الرحیم

## کیا یہ گستاخی نہیں۔۔۔؟؟؟؟

ساجد خان نقشبندی

---

**سعیدی:** یار اعلحضرت شاہ احمد رضا خان صاحب نے یہ مسئلہ درست نہیں لکھا۔

**رضوی:** اچھا اس کا مطلب تو یہ ہوا کہ وہ جاہل تھے۔۔تم اس سے زیادہ علم والے ہو گئے۔۔ان کے سر میں دماغ کی جگہ گائے کا گوبر بھرا ہوا تھا۔۔وہ دارالافتاء کی جگہ چکلہ چلایا کرتے تھے۔۔بٹیر بازی کیا کرتے تھے۔۔ان کی مت ماری گئی تھی۔۔۔موٹی عقل والے تھے۔۔گدھے تھے۔۔کھوتے تھے۔۔۔الو تھے۔۔۔بے وقوف تھے۔۔جو ان کو مسئلہ سمجھ نہیں آیا۔۔۔

**سعیدی:** یار یہ کیا بکواس ہے؟ تم مجھے مسئلہ سمجھا رہے ہو یا اعلحضرت کو غلیظ گالیاں دے رہے ہو اور ان کی توہین کر رہے ہو۔۔؟؟؟

**رضوی:** یار آپ تو خواہ مخواہ ناراض ہو گئے میں تو آپ کو احمد رضا خان صاحب ہی کے انداز میں سمجھا رہا ہوں یہ دیکھیں میرے پاس ان کی کتاب ''حرمت سجدہ تعظیمی (الزبدۃ الزکیہ)'' ہے اس میں بکر پیر صاحب کو سجدہ تعظیمی کے جواز پر ایک آیت پیش کرتا ہے تو اعلحضرت غصہ میں آ کر الزامی طور پر اس کو جواب دیتے ہوئے کہتے ہیں کہ:

**زعم بکر میں معاذ اللہ رسول کی عقل اتنی موٹی تھی۔بکر کی مت سے بھی گئی گزری، کہ خدا کے واضح امتیاز کے بعد میں تمیز نہ ہوئی۔**

﴿حرمت سجدہ تعظیمی، ص ۸۷، نوری بک ڈپو، ۱۹۷۷﴾

اگر اس انداز میں کسی کا سمجھانا رسول اللہ ﷺ کی توہین نہیں معاذ اللہ ان کو ایک عامیانہ انداز سے پکار کر ان کو موٹی عقل والا کہہ دینا توہین نہیں تو احمد رضا خان کیلئے کیوں توہین۔۔؟؟؟ جواب دیں۔

www.RazaKhaniMazhab.com

www.ahlehaq.com

www.haqforum.com

حرمت سجدۂ تعظیم
مصنفہ
اعلیٰحضرت مولانا شاہ احمد رضا خاں بریلوی قدس سرہٗ
نوری بک ڈپو، لاہور

۲

بسم اللہ الرحمن الرحیم

# حرمت سجدہ تعظیمی


ناشر نوری بکڈپو۔ لاہور

طابع کمبائن پرنٹرز۔ لاہور

بار اوّل ۱۹۷۷ء

اہتمام صاحبزادہ سید محمد حسن گیلانی

طباعت آفسٹ، سفید کاغذ، مجلد

قیمت : 36
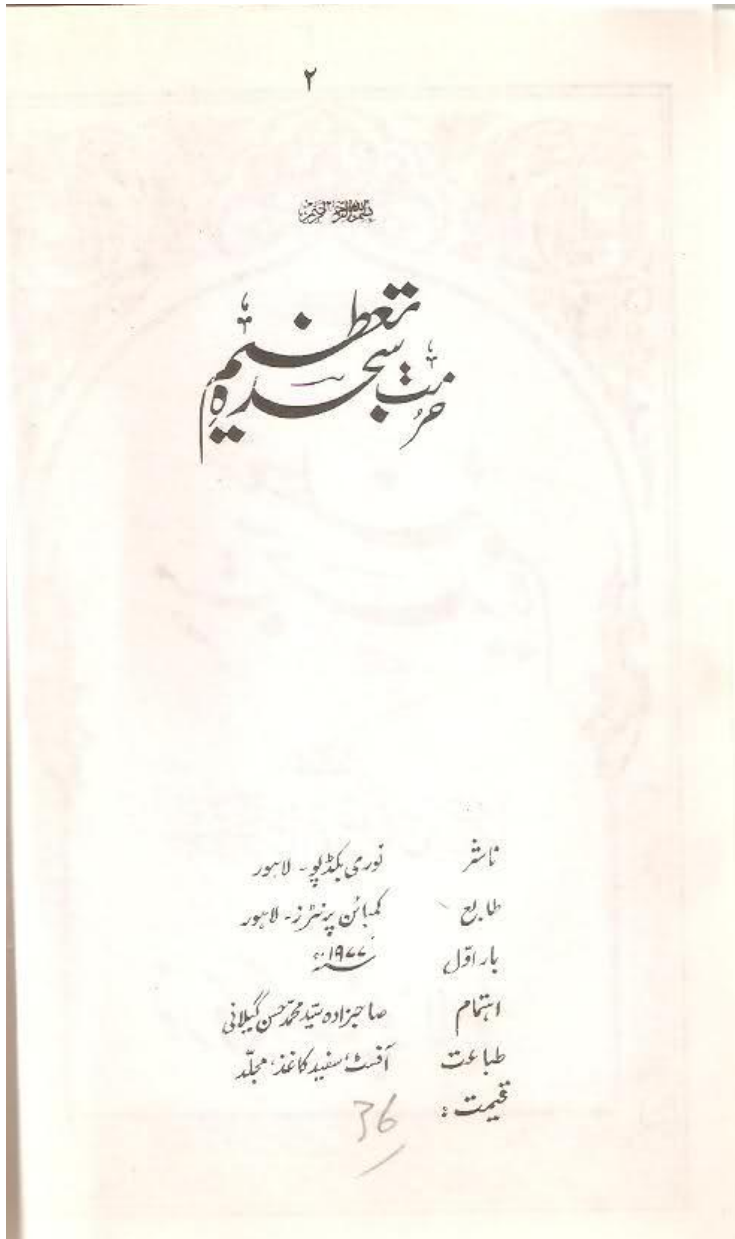
حضور جلوہ افروز ہوتے، اُسی طرف سجدہ کیا جاتا: اور زعم بکر میں خُدا سجدۂ عبادت کا وہ امتیاز مقرر کر چکا تھا کہ بہ پابندی سمت ہو، تو اس درخواست سے کسی طرح سجدۂ عبودیت مفہوم نہ ہو سکتا تھا: لیکن بکر کہتا ہے: ص۹ "حضور نے صحابہ کی خواہش کو سجدۂ عبادت تصور کیا، اُس وقت آپ کے ذہن میں سجدۂ عبادت تھا"۔

اب دو حال سے خالی نہیں یا تو بکر کے نزدیک خدا نے ایسا بیہودہ اور بے معنے امتیاز مقرر کیا، جس سے رسول تک کو تمیز نہ ہوئی، تو امتیاز کیا خاک ہوا، یا زعم بکر میں معاذ اللہ رسول کی عقل اتنی موٹی، بکر کی مت سے بھی گئی گذری، کہ خدا کے واضح امتیاز کے بعد بھی تمیز نہ ہوئی، اور **دونوں کفر صریح** ہیں: ہم نہ کہتے تھے کہ جاہل کو مصنف ہی بننا سخت آفت کا سامنا ہے، نہ کہ محقق نہ کہ مجتہد نہ کہ شارع کہ تصنیف تو تیار ہو جاتی ہے، اور ایمان رخصت، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔

(۱۲۲) جب یہ ٹھہری ص۱۰ کہ "سمت کعبہ کا سجدہ عبادت کا سجدہ ہے، جو غیر خدا کو جائز نہیں: اور غیر مقرر سمت کے سجدے جائز ہیں"۔
تو بلا شبہ مندروں میں جو سجدے کئے جاتے ہیں غیر مقرر سمت کے ہیں، تو بکر نے دوبارہ بتوں لنگ جلہری کو سجدے جائز کر دیئے کیونکہ یہی کرشن مت ہے۔

(۱۲۳) جبکہ مقرر سمت سے سجدۂ عبادت و سجدۂ تحیت میں امتیاز ہوا، نزول فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ تک امتیاز نہ تھا، تو قطعاً اُس وقت سجدۂ تحیت حرام تھا، کہ غیر خدا کے لئے وہ فعل جسے عبادت سے کچھ فرق نہ ہو، حلال نہیں ہو سکتا، اور جب سجدۂ تحیت اس وقت حرام تھا، تو شریعت آدم و یوسف علیہما الصلوٰۃ و السلام میں اگر اُس کی حلت بھی تھی تو یقیناً منسوخ ہو گئی، اور اب ناسخ کا ناسخ کوئی ہے نہیں، تو یقیناً سجدۂ تحیت حرام ہے، اور تا قیامت حرام رہیگا، اچھی تقریر سُنائی، کہ اپنی ساری چُنائی آپ ہی ڈھائی۔